الیکشن کمیشن آف پاکستان

Media Coordination and Outreach Wing

پریس ریلیز

مورخہ 17 مارچ 2023 اسلام آباد

آج الیکشن کمیشن کا اہم اجلاس چیف الیکشن کمشنر جناب سکندر سلطان راجہ کی سربراہی میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں معزز ممبران الیکشن کمیشن کے علاوہ سیکرٹری الیکشن کمیشن، چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا، آئی جی خیبر پختونخوا اور الیکشن کمیشن کے سینئر افسران نے شرکت کی۔

چیف الیکشن کمشنر نے ابتدائی کلمات میں انتخابات کی شفافیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ انتخابات کا پُرامن انعقاد انتہائی ضروری ہے۔ تاکہ امیدواران اور ووٹرز اپنا حق رائے دہی بلاخوف و خطر استعمال کر سکیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ چیف سیکرٹری اور آئی جی خیبر پختونخوا کو مدعو کیا گیا ہے تاکہ وہ ووٹرز اور عملہ کی مثالی سیکورٹی کے بارے میں بریف کریں۔

چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا نے اپنی بریفنگ کے دوران بتایا کہ صوبائی حکومت کو 19 ارب کے مالی خسارے کا سامنا ہے جب کہ اسے صوبائی اسمبلی کے انتخابات کے انعقاد کے لئے تقریباً 1.6 ارب مزید درکار ہوں گے۔ جس کو پورا کرنا صوبائی حکومت کے لئے مشکل ہے انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ الیکشن کے انعقاد کے لئے الیکشن کمیشن کے اخراجات اس کے علاوہ ہوں گے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ صوبہ کی امن وامان کی صورتحال مخدوش ہے اور پولیس کو الیکشن کے انعقاد کے لئے 56 ہزار نفری کی کمی کا سامنا ہے۔ لہذا امن وامان کی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کی گارنٹی نہیں دی جاسکتی کہ آئندہ انتخابات پُرامن ہوں گے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ انتخابات کے دوران پاک فوج/ ایف سی کی تعیناتی انتہائی ضروری ہے کیونکہ اکیلے پولیس انتخابات کے دوران امن وامان کو کنٹرول نہیں کر سکتی۔ چیف سیکرٹری نے بتایا کہ جنرل الیکشن 2013 اور 2018 کے دوران بھی پاک فوج نے خدمات سرانجام دی تھیں جس کی وجہ سے وہ انتخابات پُرامن ہوئے۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ 2018 کے الیکشن کے وقت امن وامان کی صورتحال موجودہ حالات سے بہت بہتر تھی۔

آئی جی پولیس خیبر پختونخوا نے الیکشن کمیشن کو بریف کیا کہ مختلف دہشت گرد گروپ افغانستان کے صوبہ بدخشاں، نورستان، کنڑ، ننگرہار، پکتیہ اور دیگر علاقوں سے بارڈر کراس کر کے صوبہ خیبر پختونخوا کے مختلف علاقوں میں دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ سال 2022 میں صوبہ میں 495 دہشت گردی کے واقعات ہوئے اور

Scanned with CamScanner

2023 میں اب تک 118 دہشت گردی کے واقعات ہو چکے ہیں جس میں 100 شہادتیں اور 275 افراد زخمی ہوئے ۔دہشت گردی کی کارروائیوں میں جنوبی خیبر پختونخوا کے اضلاع شمالی وزیرستان، لکی مروت، بنوں، ٹانک اور ڈیرہ اسماعیل خان شامل ہیں۔اور نئے ضم شدہ اضلاع (سابقہ فاٹا) کے حالات بھی الیکشن کے انعقاد کے لئے موزوں نہیں ہیں۔انہوں نے مزید یہ کہا کہ باقی ملک کی نسبت خیبر پختونخوا کی صورتحال بہت خراب ہے اور الیکشن صرف ایک دن کی سرگرمی نہیں ہے بلکہ الیکشن کے دوران پولیس کو انتخابی ریلیوں، جلسوں اور سیاسی رہنماؤں اور ان کی نقل و حمل کے دوران بھی سیکیورٹی فراہم کرنا ہوتی ہے۔مزید انہوں نے کہا کہ اب اگر صوبائی اسمبلی کا الیکشن ہوتا ہے اور بعد میں قومی اسمبلی کا کروایا جاتا ہے تو نہ صرف اخراجات دُگنے ہوں گے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ لاء انفورسنگ ایجنسیز کے لئے بھی خطرات بڑھ جائیں گے۔اور ووٹرز اور انتخابی عملہ کو بھی اس خطرناک صورتحال کا دو دفعہ سامنا کرنا پڑے گا۔چیف سیکرٹری اور آئی جی پختونخوا نے الیکشن کمیشن کو بتایا کہ دہشت گرد Spring Offensive کی کارروائیوں میں ملوث ہیں اس لئے ان کی کارروائیاں اپریل سے اکتوبر تک تیز تر ہو جاتی ہیں۔لہٰذا انتخابات کے پُرامن انعقاد کے لئے مذکورہ بالا حقائق کو سامنے رکھا جائے۔الیکشن کا انعقاد بے شک آئینی ذمہ داری ہے لیکن پُرامن اور شفاف الیکشن کا انعقاد بھی آئینی ذمہ داریوں میں سے ہے جو ان حالات میں ایک مشکل امر ہوگا۔

الیکشن کمیشن نے مذکورہ بریفنگ کے بعد کہا کہ الیکشن کمیشن کو صوبائی حکومت کی مشکلات کا ادراک ہے لیکن الیکشن کا پُرامن اور بروقت انعقاد بھی الیکشن کمیشن کی آئینی اور قانونی ذمہ داری ہے۔بہرحال الیکشن کمیشن کے لئے صوبائی حکومت کی بریفنگ انتہائی اہم اور مفید ہے۔اس بریفنگ کے بعد تمام سٹیک ہولڈرز بشمول وزارت خزانہ، داخلہ، دفاع، انٹیلیجنس ایجنسیاں بشمول آئی بی، آئی ایس آئی اور سی ٹی ڈی پنجاب اور خیبر پختونخوا، چیف سیکرٹری اور آئی جی پنجاب، چیف سیکرٹری اور آئی جی خیبر پختونخوا اور گورنر خیبر پختونخوا سے مشاورت مکمل ہو چکی ہے اور کمیشن جلد اس سلسلے میں مناسب فیصلہ کرے گا۔

Scanned with CamScanner